سوال

(86)چند آدمیوں کا ہر ماہ بتقرر ایام قرآن ختم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرح متین اس مسئلے میں کہ ہم نے ہر ماہ میں تین دن قرآن خوانی کے لئے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اور دس پندرہ آدمی جمع ہو کر ایک قرآن کا ختم کر لیتے ہیں۔ تاکہ کاروبار اور رزق میں برکت ہو۔ اور مصیبتیں اور تکلیفیں دور ہوتی رہیں۔ سوال یہ ہے کہ قرآن مجید کو پڑھنے اور اس طرح ختم کرنے کا یہ طریقہ شرعاً درست ہے۔ اور نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں یا صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے زمانہ میں اس طرح قرآن ختم کیا جاتا تھا۔ جواب قرآن وحدیث سے عنایت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ قرآن مجید کا پڑھنا بغیر اپنی طرف سے قیود وشرائط کے باعث خیر وبرکت ہے۔

باقی ہر ماہ میں اپنی طرف سے تین دن مقرر کر کے حلقہ باندھ کر اور ایک خاص شکل بنا کر لزوم کے ساتھ پڑھنا عہد نبوی ﷺ اور عہد صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ثابت نہیں۔ بلکہ مسند دارمی میں ہے۔ کہ عہد نبوی ﷺ کے بعد چند لوگوں نے مجتمع ہو کر حلقہ باندھ کر الحمد للہ۔ سبحان اللہ۔ لاالہ الا اللہ کا وظیفہ پڑھنا شروع کیا صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو جب اس طریقہ کا علم ہوا تو انھوں نے اس حلقہ بندی اور اجتماع سے روکا اور منع کیا اور فرمایا! کہ نبی اکرم ﷺ کے ابھی تک برتن نہیں ٹوٹے یعنی آپ ﷺ کو گزرے زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ تم نے دین میں ابھی سے بدعات جاری کر دیں۔ معلوم ہوا کہ جو کام دلائل شرعیہ سے ثابت نہ ہو۔ اس کو لازم سمجھ کر اپنی طرف سے کرنا درست نہیں۔ (عبد القہار نائب مفتی ومدرس مدرسہ دار السلام)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 167